

علامت کی۔ میری ہنسی اڑاٹی۔ اس وجہ سے شور جنوں رک گیا۔ گویا دوستوں کا خندہ دنداں نما (وہ ہنسی، جس میں دانت ظاہر ہو جائیں) میرے جیب اور دامن کے چاک کے لیے بجنیہ بن گیا۔ یعنی وہ چاک رفو ہو گئے اور شور جنوں ختم ہو گیا۔

”خندہ کو خندہ دنداں نما سمجھنا اس لیے ضروری ہے کہ اسے نیچے سے مشابہت پیدا ہو جائے۔

بے ربطی شور جنوں اس لیے کہا کہ جنوں کا ہر فعل بے ربط و مضطر ہوتا ہے۔

۶۔ لغات۔ مہروش : سورج جیسا۔

تمثال : صورت، پیکر، تصویر۔

برافشاں : پر پھڑ پھڑانے والا۔

تشریح : میرے سورج جیسے محبوب کا پیکر جلوہ افروز ہوا تو اس کے آگے آئینے کے جوہر اسی طرح اڑنے اور پر پھڑ پھڑانے لگے، جیسے سورج کی کرنوں میں روزن کے اندر چھوٹے چھوٹے ذرے بتیا بانہ اڑتے نظر آتے ہیں۔ یعنی آئینے کے جوہر اس کے جلوے کا مقابلہ نہ کر سکے۔

۷۔ لغات۔ گلخن : بھٹی۔ بھاڑ۔

تشریح : مجھے کچھ خبر نہیں کہ اچھا ہوں یا بُرا، لیکن یہ جانتا ہوں کہ میرا ماحول سازگار نہیں۔ جس دائرے میں مجھے رکھا گیا ہے، اس کے ساتھ میرے لیے موافقت و مناسبت کی کوئی صورت نہیں۔ اگر میں اچھا ہوں تو میری مثال بھول کی سی ہے، جسے محبوبوں کی زلفوں، گلے یا بستر کی زینت بننا چاہیے۔ اس کے برعکس مجھے بھٹی میں ڈال دیا گیا ہے۔ اگر میں بُرا ہوں تو سمجھنا چاہیے کہ میری حیثیت گھاس پھوس اور خس و خاشاک کی ہے۔ گویا میرا مناسب مقام بھٹی ہے، لیکن مجھے باغ میں رکھا گیا ہے، جہاں خس و خاشاک